F. 6-4 (Edit) /2018 NCPUL Press release

jk"Vh; mnZ Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail. : urduduniyancpul@yahoo.co.in
: publicrelation.ncpul@gmail.com

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 24/03/2018

اردو جذبات کے اظہار کی سب سے بہترین زبان: ڈاکٹر اُدت راج

نستعلیق خط میں پہلے اردو ای پب ریڈر (ای کتاب) کا اجرا تاریخی قدم: پروفیسر ارتضیٰ کریم

اردو زبان عالمی لسانی تحرک کے ساتھ رواں دواں ہے: ڈاکٹر حمیداللہ بھٹ

قومی اردو کونسل کی پانچویں عالمی اردو کانفرنس کا شاندار آغاز

نئی دہلی: اردو اس ملک کی زبان ہے اور اس کے ساتھ بہت ناانصافی ہوئی ہے۔اب اکثریت کو یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ اردو صرف مسلمانوں کی نہیں بلکہ رابطے کی زبان ہے۔ جذبات اور احساسات کے اظہار کے لیے اس سے بہتر کوئی اور زبان ہو ہی نہیں سکتی۔ یہ باتیں ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر اُدت راج نے قومی اردو کونسل کی پانچویں عالمی اردو کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں جس کا انعقاد دی اشوک ہوٹل، چانکیہ پوری، نئی دہلی میں کیا گیا تھا۔اس موقعے پر کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر حمیداللہ بھٹ نے کہا کہ بدلتی دنیا میں اردو اپنا تہذیبی، لسانی اور تاریخی کردار موثر طور پر ادا کر رہی ہے اور عصری ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہو کر اس زبان نے اپنا دائرہ کار کافی حد تک وسیع کر لیا ہے۔ اب یہ زبان موڈرنائزیشن کی طرف بڑھ رہی ہے اور عالمی لسانی تحرک کے ساتھ رواں دواں ہے۔ انھوں نے لسانی، تہذیبی اور تاریخی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کثیر لسانی نظام میں اردو کے مقام اور معنویت اور لسانی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں کا جائزہ لیا۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ اردو کے ساتھ صرف تہذیب و ثقافت نہیں بلکہ مذہب بھی جڑا ہوا ہے اور آج ہندوستان کی آبادی کا ایک بڑا حصہ اس زبان سے جڑا ہوا ہے کیونکہ عربی کے بعد سب سے زیادہ مذہبی مواد اردو زبان میں ہی موجود ہے۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ اردو کا ماضی بہت درخشاں ہے مگر ہمیں ماضی سے اتنا پیار نہیں ہونا چاہیے کہ ہمارا مستقبل ہی مخدوش ہو جائے۔ اسی لیے ہمیں اردو زبان کے ماضی سے زیادہ اس کے مستقبل پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔انھوں نے کانفرنس کے موضوع کی معنویت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بدلتے ہوئے عہد میں سطحی اور غیر افادی موضوعات کے بجائے ایسے ہی موضوع کی ضرورت ہے تاکہ اردو زبان کے عالمی کردار سے پوری دنیا کو روشناس کرایا جاسکے۔کانفرنس میں استقبالیہ کلمات ادا کرتے ہوئے پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ اردو زبان کے سینے میں پوری دنیا کا درد موجود ہے۔اس زبان کا بنیادی سروکار انسانیت اور عالمی افکار و اقدار سے ہے۔اس زبان نے ماضی کی روایت سے رشتہ برقرار رکھتے ہوئے نئے زمانے کے مطالبات اور چیلنجز کو پیش نظر رکھا ہے اور یہ زبان سیاسی، جغرافیائی، اقتصادی اور معاشی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں سے بھی باخبر ہے۔اردو کا ادیب نہ زمیں سے لاتعلق ہے نہ زماں سے۔ وہ زمینی اور زمانی حوالوں سے حیات و کائنات سے جڑے ہوئے تمام مسائل کو اپنے تخلیقی اور تنقیدی شعور کا محور و مرکز بناتا ہے۔ عام آدمی کی زندگی اور عالمی مسائل سے اس زبان کا بہت ہی گہرا رشتہ ہے۔اردو میں تمام عالمی مسائل کے تعلق سے موثر بیانیہ موجود ہے۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ گلوبلائزیشن کے عہد میں مختلف سطحوں پر جو عالمی مسائل ہیں ان پر اس کانفرنس میں معنی خیز گفتگو کی جائے گی۔اس موقعے پر کونسل کا تیار کردہ 'ای کتاب' ایپ (eKitaab) کا اجرا کیا گیا جو دنیا کا ایسا پہلا

مفت اردو ای پب ریڈر ہے جو نستعلیق خط میں کئی امتیازی پہلوؤں کے ساتھ مہیا کرایا گیا ہے جسے آسانی کے ساتھ ڈاؤن لوڈ کر کے پڑھا جاسکتا ہے۔ اردو اور انگریزی میں اس ذولسانی ایپ میں الفاظ کے معنی دیکھنے کی بھی سہولت ہے۔ اس تعلق سے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ نستعلیق خط میں اس پہلے اردو ای پب ریڈر (ای کتاب) کا اجرا تاریخی قدم ہے جس پر تمام اردو برادری کو اس پر ناز ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ قومی اردو کونسل کی شائع کردہ دو کتابوں 'اردو زبان وادب ہند اور بیرونِ ہند' جو چوتھی عالمی اردو کانفرنس میں پڑھے گئے مقالوں کا مجموعہ ہے اور آٹھ جلدوں پر محیط 'کلیاتِ خواجہ احمد عباس' کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ کانفرنس کے افتتاحی سیشن میں پروفیسر بیگ احساس (حیدرآباد)، ڈاکٹر عبداللہ (امریکہ)، کیرن گریس روفل (ٹورنٹو)، پروفیسر اظفر شمسی (پٹنہ) نے بھی خطاب کیا۔ ان تمام مقررین نے قومی اردو کونسل کے ای پب کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ یہ قومی اردو کونسل کا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ اردو کو اس کی شدید ضرورت تھی۔ اردو معاشرے پر اس کے طویل مدتی نتائج مرتب ہوں گے۔ کیرن گریس روفل نے کہا کہ اس ایپ سے عالمی سطح پر اردو کی ریڈرشپ بڑھے گی۔ یہ ایک ایسا کام ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ پروفیسر بیگ احساس نے ای پب اور ای لائبریری کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اردو زبان ہر دور میں ہر ٹیکنالوجی کا ساتھ دینے کا دم خم رکھتی ہے۔ ای ریڈر اور ای بک تک کونسل کی رسائی ایک بڑا انقلابی قدم ہے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر اظفر شمسی نے اردو زبان کی وسعت اور انقلاب کے باب میں اس کے اہم کردار پر گفتگو کی۔ انھوں نے اسی ذیل میں قومی اردو کونسل کی ای کتاب کا بھی ذکر کیا اور قومی اردو کونسل کے اس کارنامے کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس کے ذریعے ہمارا سارا بیش قیمت مواد اب ہمارے کمپیوٹر اور لیپ ٹاپ میں قید ہو جائے گا اور ہم ہر جگہ اس مواد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

افتتاحی سیشن کا آغاز مہمانانِ کرام کو گلدستہ اور شال پیش کر کے کیا گیا تھا اور اس کا اختتام پرنسپل پبلی کیشن آفیسر ڈاکٹر شمس اقبال کے کلمات تشکر پر ہوا۔ اس کانفرنس میں اردو ادب کی سرکردہ اور معتبر شخصیات نے شرکت کی جن میں پروفیسر عتیق اللہ، پروفیسر قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی، پروفیسر قدوس جاوید، نند کشور وکرم، خواجہ عبدالمنتقم، فاروق ارگلی، واحد نظیر، سلیم شیرازی، انجم عثمانی، ڈاکٹر جمیل اختر، ڈاکٹر رضا حیدر، نعیمہ جعفری پاشا، الیاس انجم، ملک زادہ جاوید کے نام قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ عمائدین شہر، طلبا اور طالبات کی ایک بڑی تعداد کانفرنس میں موجود تھی۔

افتتاحی سیشن کے بعد مقالہ خوانی کے پہلے سیشن میں شعیب رضا خاں وارثی (دہلی)، امان اللہ ایم بی (چینئی)، شبنم حمید (الہ آباد)، صفدر امام قادری (پٹنہ)، ڈاکٹر اطہر فاروقی (دہلی)، محمد ناصرالدین، محمد غلام ربانی (بنگلہ دیش) نے پر مغز مقالے پڑھے۔ اس کی مجلس صدارت میں پروفیسر جاوید حیات، قاسم خورشید، عبدالقیوم انصاری، مظفر حسین سید، ڈاکٹر سیما صغیر جیسی معتبر شخصیتیں تھیں۔ اس سیشن کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر اشفاق احمد عارفی نے انجام دیے۔

اس کے بعد ممبئی کی مشہور گلوکارہ محترمہ اندرا نائک نے صوفیانہ کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔

(رابطہ عامہ سیل)